دل کی بات

”مجھے ہے حکمِ اذاں لا الٰہ الا اللہ“

آخر بدھا کے مجسموں کا کام تمام ہوا۔ دنیائے کفر و شرک چیختی اور چلاتی رہی مگر امیر المومنین حضرت ملا محمد عمر مجاہد نے اپنا فیصلہ واپس لینے سے انکار کر دیا۔ افغانستان میں بدھا کے سولہ سو سالہ قدیم مجسموں کی توڑ پھوڑ اور شکست و ریخت کا حکم انہوں نے افغان سپریم کورٹ کے قاضیوں اور دار الافتاء کے علماء کے فتویٰ کے بعد جاری کیا۔ افغانستان کا اسلامی انقلاب، طالبان کا قائم کردہ شرعی نظام اور بتوں کا اس جرأت کے ساتھ انہدام پندرہویں صدی ہجری کا عظیم کارنامہ ہے۔ یہ سعادت عالم اسلام کے رجل رشید ملا محمد عمر کے حصے میں آئی۔ یہود و نصاریٰ اور ہنود نے مل کر اس اقدام کی مخالفت کی، پوری دنیا کے کافر میڈیا نے واویلا کیا، نام نہاد سپر طاقتوں نے دھمکیاں دیں، خوفزدہ کرنے کی ناکام کوششیں کیں اور آخر میں مجسموں کی فروخت کے عوض روپوں کا لالچ دیا مگر ملا محمد عمر حکم شریعت پورا کرنے کا فیصلہ کر چکے تھے۔ ان کے مجاہدین رفقاء، مردانِ حق آگاہ نے آن کی آن میں بدھا کے قدیمی اور تاریخی مجسمے کو بارود لگا کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا..... کہ

حق و باطل میں فیصلہ کرنا
ایک لمحے کا کھیل ہوتا ہے

بدھا کے مجسموں کو آثار اور تاریخ قرار دینے والے ابلیس صفت نام نہاد دانشوروں نے یہ سوچنے کی زحمت نہ کی کہ افغانستان کے مدارس اسلامیہ، نادر مخطوطوں اور نایاب کتابوں پر مشتمل کتب خانے اور مساجد بھی مسلمانوں کی تہذیب و تاریخ کے آثار تھے۔ جنہیں کمیونسٹ روس نے مٹا ڈالا۔ مگر پوری دنیا کے کفار و مشرکین گونگے شیطان بن کر تماشا دیکھتے رہے۔ دانش افرنگ کے پالے ہوئے تمام خارش زدہ لکھاری اور صحافی بے غیرت بن کر تماش بینی کرتے رہے۔ یہود و نصاریٰ، عراق، فلسطین، بوسنیا و چچنیا، کشمیر اور فلپائن کے مسلمانوں کو اطاعت کفار سے انکار کے جرم میں گاجر مولی کی طرح کاٹتے رہے، بم برساتے رہے مگر بامیان کے بتوں کے کیڑے عاشق وادیٔ سکوت میں استراحت پذیر رہے۔ امریکی بدمعاش اور دہشت گرد افغانستان کے مظلوم اور مفلوک الحال مسلمانوں پر میزائل برساتے رہے مگر تہذیب افرنگ کے سنڈاس میں پرورش پانے والے متعفن ”مصلحین“ کے کانوں میں آواز تک نہیں پڑی۔ ہندوستان میں بابری مسجد شہید ہوئی تو ان کے قلم ٹوٹ چکے تھے اور زبانوں میں کیڑے پڑے ہوئے تھے۔ اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل ”گوراقبرستان“ کا منظر پیش کر رہے تھے۔ نام نہاد عالمی برادری ان مظالم کو تفریح سمجھ کر لطف اندوز ہو رہی تھی۔ زندہ اور متحرک انسان۔ ان سفاکوں کے سامنے قتل ہوتے رہے مگر عالمی برادری کا ضمیر نہ جاگا۔

آج پتھر کے بت پاش پاش ہوئے ہیں تو ان عالمی بے ضمیروں کا ضمیر بیدار ہو گیا ہے .... لعنت بر پدرِ فرنگ

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمایا ہوا سچ اور حق ہے کہ .... جو، اللہ کا ہو جائے، اللہ مخلوق کے دل میں اس کا احترام پیدا کر دیتا ہے۔ امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے صرف اور صرف اللہ کی رضا کی خاطر ساری دنیائے کفر کو اپنا دشمن بنا لیا۔ مگر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا اور اللہ کا راستہ نہیں چھوڑا۔ آج دنیا کے مسلمانوں کے دل میں ان کا بے پناہ احترام ہے۔

انہوں نے کہا کہ'' ہم بت شکن ہیں، بت فروش یا بت پرست نہیں۔ وہ بدھا کو بیچ کر افغانستان کی معیشت کو سنبھالا دے سکتے تھے مگر وہ اپنے رب سے ناامید اور مایوس نہیں ہیں۔ اِدھر بت ٹوٹے اُدھر چھم چھم برکھا برسی۔ خشک اور پیاسی زمین سیراب ہوئی، واشرقت الارض بنور ربھا (القرآن) ''اور جگمگا اٹھی دھرتی اپنے پالن ہار کی جوت سے''، رحمتِ حق کو جوش آیا، نصرتِ الٰہیہ کا ظہور ہوا اور اللہ کا وعدہ پورا ہوا، وکان حقا علینا نصر المومنین۔ (القرآن) ''اور ہم پر قرض ہے ایمان والوں کی مدد'' انہوں نے کسی کی پرواہ نہیں کی۔ ملا عمر ایک ہی اعلان فرما رہے ہیں۔

مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

پاکستان کے حکمران اور سیاست دان، مےافرنگ کے نشے سے بند آنکھیں وا کریں اور مشاہدہ کر کے عبرت پکڑیں۔ زلزلے، دریاؤں اور ڈیموں میں پانی کی کمی، بھلوال کا قیامت خیز طوفان، قتل وغارت گری، لوٹ مار، رشوت، چوری، ڈاکہ، اغواء، آبروریزی، یہ سب کیا ہے؟ غور کریں تو نشہ ہرن ہو جائے گا۔ یہ اللہ کے دین سے بغاوت وسرکشی، عہد شکنی، توہین رسالت اور توہین قرآن وسنت کی سزا ہے۔ عذاب ہے۔ فیصلہ تم نے کرنا ہے۔ اللہ سے معافی مانگ کر اِس عذاب کو ٹالنا چاہتے ہو یا اس کے نظام سے بغاوت کر کے عبرت کا مرقع بننا چاہتے ہو۔

حکمرانو! سیاستدانو! تم اللہ کے دین کے باغی ہو، تمہارا مقصود اسلام نہیں سیکولرازم ہے۔ تم اسلام کو بطور ضابطۂ حیات قبول کرتے ہو نہ تمہارے دل میں اسلام کے نفاذ کی خواہش ہے پاکستان کے ترپن سال تمہاری بداعمالیوں اور دین بیزاری پر شاہد عدل ہیں۔ تم پارٹ ٹائم مسلمان ہو، تم فرض نماز نہیں پڑھتے، اس کو وقت کا ضیاع کہتے ہو مگر اخبارات میں اچھی تصویر کی اشاعت کے لئے اور اپنے مذہبی ہونے کا ثبوت فراہم کرنے کے لئے تم نے جھوٹ موٹ نمازِ استسقاء پڑھی اللہ اپنی مخلوق پر سب سے زیادہ مہربان ہے۔ اس نے تمہارے عیبوں پر پردہ ڈالا اور بارش برسا دی، تم اس کے نظام کو نافذ کر دو، اپنا عہد اور وعدہ پورا کر دو پھر دیکھو یہ دھرتی سونا اگلے گی۔ اس سے معافی مانگ لو تو عذاب ٹل جائے گا۔ بغاوت کرو گے تو صفحۂ ہستی سے مٹ جاؤ گے۔ تمہیں امریکہ بچا سکے گا نہ روس، ایران کی مدد کام آئے گی نہ چین کی دوستی، صرف اللہ کی مدد اور دوستی، صرف اللہ کی رضا، صرف اللہ کی عبادت، صرف اللہ کی خوشنودی اور نبی کریم خاتم الانبیاء ﷺ کی سچی اطاعت۔ تمہیں عذاب سے بچا سکتی ہے۔